تبصرہ کتب

راشد الحق سمیع ر مولانا محمد ابراہیم فانی

عالمی رابطہ ادب اسلامی پاکستان کے سیمنار کا مجموعہ مقالات بعنوان
”حرمین شریفین کے سفرنامے جدید تحدیات کے تناظر میں“
مرتب : ڈاکٹر محمود الحسن عارف سیکرٹری جنرل عالمی ادب اسلامی پاکستان۔
شائع کردہ : ریجنل دفتر عالمی رابطہ ادب اسلامی ضخامت : ۴۰۴ صفحات
ملنے کا پتہ : معرفت صدر شعبہ اردو، دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور

زیر تبصرہ کتاب دراصل عالمی رابطہ ادب اسلامی پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ سیمنارر 24/25 اکتوبر 1997 کے قیمتی مقالات کا مجموعہ ہے جس کی اشاعت کا علمی اور ادبی حلقوں کو کافی عرصے سے انتظار تھا۔ آخر کار دیر آید درست آید کے مصداق یہ کتاب ایک قیمتی دستاویز بن کر شائع ہوئی ہے۔ یہ بین الاقوامی دو روزہ کانفرنس چھ نشتوں پر مشتمل تھی۔ اس کانفرنس کا موضوع ”حرمین کے سفرنامے جدید تحدیات کے تناظر میں“ رکھا گیا تھا۔ کانفرنس کی تمام نشستیں ان قیمتی مقالات اور بڑی شخصیات کی بھرپور شرکت سے کامیاب رہیں۔ اس کانفرنس میں مختلف بین الاقوامی علمی اور ادبی نامور شخصیات نے اپنے گرانقدر مقالات پیش کئے۔ اس کتاب میں عربی، فارسی اور اردو سفر نامہ ہائے حجاز پر تقریباً ۲۳ علمی اور تحقیقی مقالات آئے ہیں۔ ابتداء میں بعض اہم شخصیات کے تاثرات اور حرمین شریفین کے سفرناموں اور سیمنار کے متعلق روداد موجود ہے، علاوہ ازیں رابطہ ادب اسلامی کا تعارف از ڈاکٹر محمود الحسن عارف اور تعارفی کلمات از مولانا سید محمد رابع ندوی کی ایک قیمتی تحریر ہے۔ اسکے علاوہ ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صدر رابطہ ادب اسلامی پاکستان کا خطبہ استقبالیہ بھی موجود ہے۔ اس سیمنار کے روح رواں اور عالم اسلام کے بطل جلیل مفکر اسلام مولانا سید ابو الحسن علی ندوی مدظلہ سرپرست عالمی رابطہ ادب اسلامی و ناظم اعلیٰ ندوۃ العلماء لکھنؤ تھے اور آپ ہی کے طفیل اس سیمنار کی اہمیت دوبالا ہو گئی تھی۔ راقم کی بھی خوش قسمتی ہے کہ پانچ روز تک اس سیمنار اور حضرت مولانا ندوی مدظلہ سے استفادہ کا موقع ملا۔ اس وقت کانفرنس کے انعقاد پر میں نے اپنے تاثرات کا اظہار ماہنامہ ”الحق“ اور روزنامہ ”جنگ“ میں تفصیل سے ایک کالم میں کیا

تھا۔ یہ کتاب رابطہ ادب اسلامی پاکستان کی طرف سے پہلی اہم کوشش ہے جو کہ نہایت ہی اہم موضوع پر مشتمل ہے۔ اور جس میں روحانی، ادبی اور عشق و عقیدت سے مملو تحریرات موجود ہیں ہماری خواہش ہے کہ رابطہ ادب اسلامی وقتاً فوقتاً پاکستان میں ایسے ہی اہم موضوعات پر مستقل کام کرے گو کہ اس موضوع پر اسوقت سابق صدر پاکستان سمیت بعض اہم شخصیات نے یہ ناقدانہ رائے پیش کی تھی کہ عالم اسلام کے موجودہ حالات کے تناظر میں ایسے اہم عنوان کا انتخاب ضروری تھا جیسے "موجودہ عالمی حالات اور عالم اسلام کو درپیش چیلنجز" وغیرہ وغیرہ۔ یقیناً ان حضرات کی رائے میں بھی کافی وزن تھا بہر حال حرمین شریفین اور حجاز مقدس کے ساتھ وابستگی ہر مسلمان کے دل کی آرزو بلکہ دھڑکن ہے۔ خدا کرے کہ یہ ظاہری سفر حضور ﷺ کی تعلیمات کے مطابق روحانی سفر کا وسیلہ ثابت ہو۔ اس کانفرنس اور زیر نظر کتاب کی تیاری میں جناب ڈاکٹر محمود الحسن عارف صاحب سیکرٹری جنرل عالمی رابطہ ادب اسلامی پاکستان کی خدمات قابل تحسین ہیں ہماری دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ انکو ایسے علمی اور روحانی شہ پارے شائع کرانے کی توفیق ارزانی فرمادے۔ ---------------------------------(مدیر)

نام کتاب: وحدت عیدین ورمضان پر علماء کا اتفاق رائے

تالیف: مولانا مفتی غلام قادر نعمانی ضخامت۔ ۱۸۰ صفحات

قیمت: ۵۰ روپے ناشر: موتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

موجودہ دور، سائنس اور ٹیکنالوجی جدید انکشافات اور نت نئی ایجادات کا زمانہ ہے۔ حضور ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق زمانہ سمٹ گیا ہے۔ اور برق رفتار مواصلاتی نظام کی وجہ سے مشرق و مغرب کے مابین تقریباً حدود و ثغور ختم ہو گئی ہیں۔ چونکہ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اور شریعت نے بالخصوص تمام مسلمانوں کو اتحاد و یکجہتی کا درس دے دیا ہے۔ اسلام کی اسی تعلیم کو مد نظر رکھتے ہوئے برادر محترم مولانا مفتی غلام قادر نعمانی نے عالم اسلام کو درپیش ایک اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور وہ مسئلہ ہے وحدت رمضان و عیدین۔ عالم اسلام میں ہر سال یہ مسئلہ اختلاف و تشتت کا شکار رہا ہے۔ اور اس کا دار و مدار اختلاف مطالع کے اعتبار و عدم اعتبار پر ہے۔ مفتی صاحب نے اس مسئلہ پر مختلف ممالک اور مختلف ممالک کے علماء و مفتیان حضرات سے ان کی تحقیق اور آراء طلب کی ہیں۔ اور اختلاف مطالع کے متعلق کے اعتبار و عدم اعتبار سے سیر حاصل بحث مجموعہ